

لندن (پر) متحده مجلس عمل تحفظ ختم نبوت زیرا ہتمام لندن میں پہلی مرتبہ مشترک تمام مکاتب فکر پر مشتمل علماء کرام اور دینی جماعتوں نے جامعہ محی الاسلام صدیقیہ بارکنگ روڈ میں بڑی اور عظیم الشان ختم نبوت کا انعقاد کیا، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبدالرحمن باوانے کا نفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی اسلامی اصطلاحات کو استعمال کر کے دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہب کو ہائی جیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور مسلمانوں اور اسلام کو بدنام کر رہے ہیں اور کہا کہ قادیانی غلام احمد کی نبوت پر ایمان رکھتے ہیں تو قادیانی مسلمانوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کیوں کرتے ہیں، ایک طرف پوری امت کو کافر کہتے ہیں اور دوسری طرف یہ ڈھنڈو را پیٹتے ہیں ہمیں کافر کہا جاتا ہے اور جب اپنا نبی الگ بنائی لیا ہے تو اپنی شناخت بھی الگ کر لیں، منہاج القرآن کے علامہ صادق قریشی نے کہا کہ تمام مکاتب فکر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کندے سے کندھا ملا کر جد جہد کریں گے اور کہا کہ قادیانی مسئلہ کوئی فرقہ وارانہ قسم کا مسئلہ نہیں ہے، لندن ماسک فورم کے علامہ اعجاز احمد نیروی نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے ارشاد کے مطابق قادیانی گروہ نبی نبوت کے عنوان سے امت کا مرکز اطاعت تبدیل کر رہا ہے۔ اس لیے کہ وحی کے نزول کی وجہ سے نبی کی اطاعت واجب ہو جاتی ہے اور اطاعت کا سابقہ نظام تبدیل ہو جاتا ہے۔ مفتی عبدالوهاب نے کہا کہ قادیانی حضرات مرزا قادیانی پر ایمان نہ لانے والے دنیا بھر کے سوا ارب سے زیادہ مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے خارج فرار دیتے ہیں، جبکہ مسلمانوں کے مختلف مذہبی فرقوں کی بات اس سے قطعی طور پر مختلف ہے۔ وہ آپس میں جس قدر بھی اختلاف رکھتے ہوں، مگر ان کا مرکز اطاعت صرف جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے، ختم نبوت اکیڈمی کے امیر مولانا سہیل باوانے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت فرار دینے کا فیصلہ اصل میں مولویوں کا نہیں بلکہ علامہ محمد اقبال کا ہے۔ ملک کی منتخب پارلیمنٹ کا ہے اور جناب ذوالفقار علی بھٹوم حوم اور ان کی پیپلز پارٹی کا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ شکایت بھی مغالطے پر ہی مبنی ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کے انسانی اور شہری حقوق پامال کیے جا رہے ہیں، مولانا یوسف رازی، علامہ ثناء اللہ یثیحی، قاری نیاز احمد، نے کہا کہ قادیانی گروہ، مسلمانوں کے مذہبی فرقوں میں سے نہیں بلکہ امت مسلمہ کے مقابلے پر ایک نئے مذہب کے پیروکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ قادیانیوں کے جائز انسانی حقوق کی بجائی کا نہیں، بلکہ ان کے تعین کا ہے، اس لیے کہ قادیانی گروہ اپنی وہ حیثیت تسلیم کرنے کے لیے تیار ہی نہیں جو ملک کے دستورو قانون نے ان کے لیے طے کر کھی ہے۔ وہ دستور و قانون کو مسترد کرتے ہوئے اپنے لیے غیر مسلم اقلیت کے طور پر نہیں بلکہ ایک اسلامی فرقے کے طور پر حقوق حاصل کرنے کے درپے ہیں جو دستور و قانون یا اخلاق و شریعت کسی بھی حوالے سے درست بات نہیں ہے۔ وہ اپنے سوا کسی کو مسلمان ہی تسلیم نہیں کرتے اور پاکستان کے تمام مسلمان متفقہ طور پر انہیں غیر مسلم قرار دیتے ہیں، تو اس صورت میں مسلمانوں میں شامل ایک گروہ کے طور پر ان کا وجود اور ان کے حقوق آخر کیسے تسلیم کیے جاسکتے ہیں؟